الدرس الرابع

چوتھا درس

الوضوء

وضو

وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو وضو کئے بغیر اللہ اس کی نماز قبول نہیں کرتا"۔[البخاري ٦٩٥٤].

اسی لئے مسلمان پر ضروری ہے کہ جب نماز پڑھنا چاہے تو با وضو رہے۔

وضو بالترتیب (ترتیب کے ساتھ) کرنا ضروری ہے، مثلا: چہرے کے بعد دونوں ہاتھ، پھر سر اور کان کا مسح، پھر دونوں پیر دھونا۔ تو اب اس کے برعکس آگے پیچھے نہ کرے۔ اسی طرح 'موالات' (پہ درپہ یعنی مسلسل یا لگاتار) کرنا بھی ضروری ہے، یعنی ایک عضو کو دھونے کے بعد دوسرے عضو کو فوری دھوئے۔ اتنی دیر نہ کرے کہ پہلا عضو سوکھ جائے۔

وضو کرنے کے عظیم فضائل و فوائد ہیں، ہر انسان کو ان کا علم رہنا چاہئے۔ ان میں سے چند یہ ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کسی نے اچھے طریقے سے وضو کیا، اس کے جسم سے خطائیں نکل گئیں حتی کہ اُس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل گئے"۔[مسلم ٢٤٥]. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے موقع پر فرمایا: "جس نے اللہ تعالی کے حکم کے عین مطابق اچھی طرح وضو کیا، تو فرض نمازیں ان کے بیچ ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں"۔[مسلم ٢٣١]

وضو کا طریقہ:

١- زبان سے بولے بغیر دل سے وضو کی نیت کرے، دل کے پختہ ارادے کو نیت کہتے ہیں۔ پھر کہے: بسم اللہ۔

٢- اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین دفعہ دھولے۔

٣- اس کے بعد تین دفعہ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھا کر صاف کرے۔

٤- اس کے بعد تین مرتبہ منہ دھوئے، چوڑھائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک، اور لمبائی میں {پیشانی کے اوپر} جہاں سے بال اگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک۔

٥- اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے انگلیوں کے پوروں سے لیکر کہنیوں تک، پہلے دایاں ہاتھ دھوئے پھر بایاں ہاتھ۔

٦- اس کے بعد سر کا ایک دفعہ مسح کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ انگلیوں کو بھگو کر سر کے اگلے حصے سے پھیرتے ہوئے پیچھے لے جائے پھر اسی طرح آگے لے آئے۔

٧- پھر ایک دفعہ کانوں کا مسح کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں شہادت کی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں ڈال دے اور انگوٹھوں سے کان کے باہر والے حصے کے اوپر پھیر دے۔

٨- پھر دونوں پاؤں تین دفعہ دھوئے، پاؤں کی انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک، پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوئے۔

⬅ جن اعضاء کو تین دفعہ دھونے کا ذکر ہوا ان کو دو دفعہ یا ایک دفعہ بھی دھویا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ عضو پوری طرح دھویا جائے۔

٩- آخر میں مسنون دعا پڑھے: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے جو کوئی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے پھر کہتا ہے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں"۔[مسلم ٢٣].[ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں]۔